Regd. No. L5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل لاہور

الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنہ

یوم:- جمعہ ★ ۱۶ر محرم الحرام سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ | ۱۷ر تبوک ہش ۱۳۳۳ ★ ۱۷ر ستمبر سنہ ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۵۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ربوہ تشریف لے گئے

لاہور ۱۶ر ستمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علاج کے سلسلہ میں یہاں چار روز قیام فرمانے کے بعد آج سہ پہر بذریعہ کار ربوہ تشریف لے گئے۔ روانہ ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ لاہور کے تمام حاضر احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ صحت دریافت کرنے پر حضور نے فرمایا:-

"درد نقرس کا دورہ پھر شروع ہے"

آج حضور نے نقرس کی تکلیف کے باعث ظہر اور عصر کی نمازیں بھی بیٹھ کر ہی پڑھائیں

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۶ر ستمبر۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بنصرہ العزیز بعافیت ربوہ پہنچ گئے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی صحت

لاہور ۱۶ر ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت میاں صاحب کو کل سے نقرس کا دورہ شروع ہو گیا ہے۔ کمزوری بھی بے حد ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

نئے دستور کے تحت وفاق اور صوبوں کے اختیارات اور مشترکہ امور کی فہرستیں منظور کر لی گئیں

بعض امور کے متعلق فنی یا مالی وجوہ کی بناء پر فیصلہ ملتوی کر دیا گیا فنی رکاوٹیں آج کے اجلاس میں دور ہو جائیں گی

کراچی ۱۶ر ستمبر۔ آج مجلس دستور ساز نے نئے دستور کے تحت وفاق اور صوبوں کے اختیارات اور مشترکہ امور کی فہرستیں منظور کر لیں۔ بعض امور کے متعلق فنی یا مالی وجوہ کی بناء پر فیصلہ ملتوی کر دیا گیا۔ فنی رکاوٹیں غالباً کل کے اجلاس میں دور ہو جائیں گی۔ البتہ مالی رکاوٹیں دور ہونے کا اس وقت تک امکان نہیں جب تک کہ وفاق اور یونٹوں کے درمیان آمدنی کی تقسیم کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ خیال ہے کہ اس سلسلہ میں ماہروں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ جو ان مسائل کا حل تلاش کرے گی۔ مجلس دستور ساز نے بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی سفارشات میں کئی ترمیمیں کی ہیں۔ مثلاً کمیٹی کی سفارشات میں کہا گیا تھا کہ جن امور کا ان تینوں فہرستوں میں ذکر نہیں ہے۔ ان کے متعلق قانون بنانے کا اختیار وفاق کو دیا جائے۔ لیکن مسٹر برہی کی پیش کردہ یہ ترمیم قبول کر لی گئی کہ وفاقی صدر یہ اختیارات صوبائی حکومتوں کے مشورہ سے استعمال کر سکیں گے۔ اس کے بعد وہ یہ اعلان کریں گے کہ انہیں کس فہرست میں شامل کیا جائے۔ اس امر پر اتفاق ہو گیا کہ اگر وفاق اور یونٹوں کے اختیارات باہم ٹکرا جائیں تو وفاق کے اختیارات کو فوقیت حاصل ہو گی۔ وفاق میں شامل ہونے والی ریاستوں کے ساتھ جو سمجھوتے ہوئے ہیں ان کے مطابق ان ریاستوں میں وفاقی قوانین نافذ کئے جا سکیں گے۔ وفاق اور یونٹوں کے اختلافات یا یونٹوں کے باہمی تنازعات کے تصفیہ کے لئے پاکستان کے چیف جسٹس متعلقہ فریقوں کی درخواست پر ایک خاص عدالت قائم کریں گے۔ لیکن جو امور سپریم کورٹ کے دائرہ اختیار میں دیئے گئے ہیں۔ ان پر اس کا اطلاق نہیں ہو گا۔ اس کے بعد وہ اپنا فیصلہ صدر کو بھیجیں گے جو تین فہرستیں مرتب کی گئی ہیں انہیں وفاق کی فہرست زیادہ مکمل ہے۔ دفاع۔ امور خارجہ۔ مواصلات اور بیرونی تجارت وفاق کو سپرد کئے گئے ہیں۔ مواصلات میں براڈکاسٹنگ ★

ہندوستانی پاسپورٹ اور پرمٹ رکھنے والے ڈیڑھ لاکھ اشخاص لنکا سے ہندوستان واپس بھیج دیئے جائیں گے

کولمبو ۱۶ر ستمبر۔ حکومت لنکا نے فیصلہ کیا ہے کہ جن ڈیڑھ لاکھ آدمیوں کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہیں۔ ان سب کو ہندوستان واپس بھیج دیا جائے۔ ان میں وہ ستر ہزار آدمی بھی شامل ہیں جن کے پاس ہندوستان کے جاری کردہ اقامتی پرمٹ ہیں۔ لنکا کے سابق وزیر اعظم مسٹر ڈڈلے سینانائیکے نے اس مسئلہ پر پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی نسل کے باشندوں کو شہری حقوق دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(ابتدائی خبر صفحہ ۷ پر دیکھیں)

ہندوستان سے پاکستان کو کوئلہ کی بہم رسانی

نئی دہلی ۱۶ر ستمبر۔ آج ہندوستان پارلیمنٹ میں پاکستان کو کوئلہ کی بہم رسانی کا ذکر آیا۔ ہندوستان کے وزیر مواصلات نے کہا کہ پاکستان نے درخواست کی ہے کہ اسے کوئلہ کی زیادہ سے زیادہ مقدار ریل کے ذریعہ بہم پہنچائی جائے۔ لیکن ہندوستان کے لئے ایسا کرنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ماہ ۱۵ ار تالیس ہزار ٹن کوئلہ ہندوستان سے پاکستان بھیجا جاتا ہے۔

جاپان کو کولمبو منصوبہ میں شامل کرنیکا مسئلہ برطانیہ حمایت کریگا

لندن ۱۶ر ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ برطانیہ جاپان کو کولمبو منصوبہ میں شامل کرنے کی حمایت کرے گا۔ اگلے مہینہ کی چار تاریخ کو اوٹاوا میں کولمبو منصوبہ کی مشاورتی کمیٹی کا جو اجلاس ہو رہا ہے۔ اس میں جاپان کو کولمبو منصوبہ میں شامل ہونے کی دعوت دینے کے سوال پر غور کیا جائے گا۔

مشرقی بنگال میں پانچ لاکھ آدمیوں کو ٹیکے لگائے گئے

ڈھاکہ ۱۶ر ستمبر۔ مشرقی بنگال میں سیلاب کے بعد وبائی امراض کا انسداد کرنے کے لئے پانچ لاکھ لوگوں کو ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ یہ ٹیکے پاکستانی اور امریکی ڈاکٹروں کی مشترکہ جماعتوں نے لگائے ہیں۔ مختلف امراض کے اکیس ہزار سات سو آدمیوں کا بھی علاج کیا گیا۔

مغربی جرمنی کو مسلح کرنیکی سکیم جلد منظور کی جائے

فرانس سے برطانیہ کا مطالبہ

پیرس ۱۶ر ستمبر۔ دولت برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے وزیر اعظم فرانس مسٹر مانڈیز فرانس سے دو مرتبہ ملاقات کی اور ان پر زور دیا کہ وہ مغربی جرمنی کو مسلح کرنے کی سکیم جلد منظور کر لیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وزیر اعظم ...

مسٹر فرانس نے برطانوی وزیر خارجہ سے یقین دلانے کا مطالبہ کیا ہے کہ جرمنی کو مسلح کرنے سے کہیں یورپ کے امن کو پھر خطرہ لاحق نہیں ہو جائیگا۔ انہوں نے اس امر کے لئے مناسب ضمانت بھی مانگی ہے۔ مسٹر ایڈن آج پھر وزیر اعظم سے ملنے والے تھے۔

مختصرات

★ کراچی ۱۶ر ستمبر۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد آج کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز ایبٹ آباد روانہ ہو گئے۔

★ لاہور ۱۶ر ستمبر۔ گورنر پنجاب میر حبیب ابراہیم رحمۃ اللہ آج صبح پاکستان میل سے لاہور پہنچ گئے۔ کل شام وہ اور ان کی بیگم کاکل جانے کے لئے ریل کے ذریعہ راولپنڈی روانہ ہو جائینگے

★ لاہور ۱۶ر ستمبر۔ وزیر مواصلات سردار بہادر خاں آج لاہور سے بذریعہ کار راولپنڈی روانہ ہو گئے۔

★ پراگ ۱۶ر ستمبر۔ پراگ ریڈیو نے خبر دی ہے کہ چیکوسلواکیہ نے اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور ثقافتی ادارہ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

★ بون ۱۶ر ستمبر۔ مغربی جرمنی کے ایک مقام پر تیل کی ایک مال گاڑی اور ایک پسنجر ٹرین میں ٹکر ہونے کی وجہ سے چار آدمی ہلاک اور بائیس زخمی ہوئے۔

★ لاہور ۱۶ر ستمبر۔ جاپان کے تجارتی وفد نے جو آجکل پنجاب کا دورہ کر رہا ہے۔ اپنا تھل کا دورہ ختم کر لیا ہے۔ وفد تھل کی صنعتی اور زراعتی ترقی سے بہت زیادہ متاثر ہوا۔

سیلاب زدگان کے لئے مصر اور افغانستان کی امداد

کراچی ۱۶ر ستمبر۔ حکومت مصر نے مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے دس ہزار پاونڈ دینے کا فیصلہ کیا ہے افغانستان کی ہلال احمر نے بھی تیس ہزار سیر کپڑا اور دو افغانی ڈاکٹر فوراً مشرقی بنگال بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انتصار پریس لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بچوں پر شفقت

عن عائشۃ قالت جاء اعرابی الی النبی صلے اللہ علیہ وسلم فقال اتقبلون الصبیان فما نقبلھم فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم او املک لک ان نزع اللہ من قلبک الرحمۃ۔ (صحیح بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں۔ کہ ایک اعرابی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں آیا۔ اور کہنے لگا۔ کیا آپ لوگ بچوں کا بوسہ لیتے ہیں۔ ہم تو ایسا نہیں کرتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اگر تیرے دل سے خداتعالیٰ نے رحم کو نکال دیا ہے۔ تو میں کیا کر سکتا ہوں۔

مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے لئے

احباب جلد سے جلد چندہ جمع کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ ۵۴ء میں مصیبت زدگان مشرقی بنگال کی امداد کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ مشرقی بنگال میں نہایت وسیع پیمانے پر سیلاب آئے ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمہ گیر تباہی ہوئی ہے۔ ہم جو مغربی پاکستان میں بسنے والے پاکستانی ہیں۔ ہمارے دل میں سیلاب زدگان کی ہمدردی اور امداد کا جذبہ پورے جوش کے ساتھ موجزن ہونا چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ حب الوطن من الایمان۔ پس ہماری حب الوطنی کا تقاضا ہے کہ ہم مصیبت زدہ وطنی بھائیوں کی امداد کریں تا وہ یہ محسوس نہ کریں۔ کہ دکھ اور مصیبت کے وقت انہیں کسی نے پوچھا نہیں۔

حضرت اقدس کا خطبہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مندرجہ بالا ملخص درج کرتے ہوئے جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ امراء جماعت وصدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اس ضمن میں چندہ جمع کرکے فوری طور پر بھجوائیں۔ یہ رقوم امداد سیلاب زدگان مشرقی بنگال کے کھاتہ امانت میں جمع ہوں گی۔ روپیہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوایا جائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ میں یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ اس تحریک کا روپیہ فوری طور پر جمع ہونا چاہیئے۔ اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

الشرکۃ الاسلامیہ کا ایک ضروری اعلان

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ الشرکۃ الاسلامیہ کی طرف سے مختلف مقامات کا دورہ کر رہے ہیں۔ بعض جماعتوں نے ان سے پورا تعاون کرتے ہوئے اپنے انتہائی اخلاص کا ثبوت دیا ہے۔ جس پر کمپنی ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ خواجہ صاحب جہاں جہاں الشرکۃ الاسلامیہ کے حصص فروخت کرنے کے لئے پہنچیں۔ احباب جماعت دیگر مخلصین کی طرح ان سے کما حقہٗ تعاون فرمادیں۔

نوٹ:۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ کہ چودھری سلطان محمود صاحب کو کبھی بھی کمپنی نے حصص کے فروخت کرنے کے لئے اپنا نمائندہ مقرر نہیں کیا۔

(خاکسار جلال الدین شمس چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) الحمد للہ کہ احباب کی دعاؤں سے میرے بھائی سردار عبد السبحان صاحب کو اللہ تعالےٰ نے خطرہ کی حالت سے نکال دیا ہے۔ احباب کرام ابھی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمادے۔ خاکسار سردار عبد القادر محرر لنگر خانہ ربوہ۔ (۲) بی۔ اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہوں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ منیر الدین کھوکھر فتح دین سٹریٹ بجلی والا گوجرانوالہ (۳) مکرم عبد الحق صاحب کارکن دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ دو سال سے متواتر بیمار چلے آرہے ہیں۔ ان دنوں بیماری زیادہ زور پر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ عبد الرشید بلاک ب ربوہ

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو

"اللہ تعالےٰ کی پناہ میں آجاؤ۔ نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا۔ کہ جس مذہب میں عمل نہیں۔ وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو۔ اور اللہ تعالےٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔" (ملفوظات)

مفتی مصر کو اپنے منصب سے فارغ کر دیا گیا

مصر کے مشہور رسالہ "المصور" نے ۱۲ مارچ ۵۴ء کی اشاعت میں لکھا:۔

"فی الاسبوع الماضی اُحیل فضیلۃ الاستاذ الشیخ حسنین محمد مخلوف، مفتی الدیار المصریۃ الی المعاش، بعد ان اثار اکثر من مشکلۃ واکثر من ازمۃ۔" کہ گذشتہ ہفتہ مفتی مصر الشیخ حسنین محمد مخلوف کو پنشن دے دی گئی ہے انہوں نے اپنے زمانہ میں بہت سی مشکلات اور بہت سی الجھنیں پیدا کر دی تھیں۔"

مدیر رسالہ "المصور" مفتی مصر "فتاوی عاصفۃ" یعنی طوفان خیز فتووں کے ذیل میں لکھتے ہیں:۔

"ولم تکن فتاوی الاستاذ الشیخ مخلوف عادیۃ یمر علیھا الانسان مرالکرام بل ان کثیرا منھا اثار زوابع وعواصف، وکان موضع القیل والقال۔ و فی مقدمۃ ھذہ الفتاوی فتوی الغاء الاحتفال بالمحمل فی سفرہ الی الحجاز وعند عودتہ من ھناک وفتوی عدم الموافقۃ علی حکم صدر باعدام، استنادا الی ضعف الادلۃ، ولیس لای سبب اٰخر کما زعم ذوو الدم وفتواہ فی شان الطائفۃ "القادیانیۃ" التی ینتسب الیھا السید ظفر اللہ خان وزیر خارجیۃ الباکستان۔ ورأیہ فی میاہ احدی شرکات المیاہ الغازیۃ ھذا الی جانب ما ابداہ من آراء فی شان "الدین والشیوعیۃ" عند ما دعتہ الحکمۃ العسکریۃ الموقوف علی رایہ فی ھذا الشان۔"

ترجمہ:۔ الشیخ مخلوف کے فتوے ایسے عام فتوے نہ تھے۔ جن پر انسان خاموشی کے ساتھ گذر سکے۔ بلکہ ان میں سے بہت سے فتوے ایسے ہیں۔ جنہوں نے ملک میں طوفان اور آندھیاں چلا دی تھیں۔ اور ہر جگہ ان فتووں پر اعتراضات کی بوچھاڑ کی گئی۔ ان فتووں میں مقدم ترین حسب ذیل فتوے تھے۔

(۱) حج کے موقعہ پر حجاز کی طرف خانہ کعبہ کے لئے محمل کے جانے اور اسی طرح واپس آنے کو ممنوع قرار دینا

(۲) عدالت سے پھانسی کے ایک فیصلہ پر عدم موافقت کا فتویٰ۔ کیونکہ مفتی صاحب کے نزدیک فیصلہ کے دلائل کمزور تھے۔ نہ اس لئے کہ اس کی کوئی اور وجہ تھی۔ جیسا کہ مقتول کے رشتہ داروں کا خیال ہے۔

(۳) مفتی صاحب کا وہ فتویٰ جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف دیا تھا۔ جس جماعت میں چودھری ظفر اللہ خاں صاحب وزیر خارجہ پاکستان شامل ہیں۔

(۴) مفتی صاحب کی وہ رائے جو پانی کی ایک کمپنی کے بارے میں انہوں نے ظاہر کی تھی۔ علاوہ ازیں ان کی وہ آراء بھی مخالفت کے طوفان کا موجب ہوئیں۔ جو انہوں نے دین اور اشتراکیت کے بارے میں ظاہر کیں۔ جبکہ انہیں فوجی محکمہ نے اس بارے میں ان کی رائے معلوم کرنے کے لئے طلب کیا تھا۔"

اس بیان سے ظاہر ہے۔ کہ مفتی مصر کے جماعت احمدیہ کے خلاف فتویٰ نے مصر اور مصر کے باہر کے سمجھدار مسلمانوں پر کیا اثر کیا۔ مصر کی رائے عامہ اس بارے میں بھی ان کے خلاف رہی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ منجملہ اور امور کے ان کا یہ فتویٰ بھی ان کے پنشنر بنانے میں ممد ہوا ہے۔ (الفرقان)

دعائے مغفرت

عزیزہ ہمشیرہ ناصرہ ۱۲/۹ ۵۴ء کو ۱۰ بجے دن فوت ہو گئی ہے۔ مرحومہ نہایت پاکیزہ زندگی کی حامل تھی۔ ایک لڑکا ۵ سال اور لڑکی ۳ سال چھوڑے ہے۔ احباب سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔ غلام احمد طاہر

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۷ ارتبوک ۱۳۳۳ ہش

علمائے کرام اور جماعت اسلامی

ہم نے الفضل کی ایک تحریر میں گذشتہ اشاعت میں حکومت کو توجہ دلائی تھی۔ کہ مولانا نصر اللہ خاں عزیز ایڈیٹر حال نگران روزنامہ تسنیم و مولانا مکش مدیر اعلیٰ روزنامہ نوائے پاکستان بلاوجہ ذرا ذرا سی بات لے کر مرزائی اور غیر مرزائی کا سوال اٹھاتے رہتے ہیں۔ اور اس ملک میں وہی فتنہ از سرِ نو بیدار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کو حکومت پچھلے سال بڑی مشکل سے مارشل لاء کے ذریعہ فرو کرنے میں کامیاب ہوئی تھی روزنامہ تسنیم اور نوائے پاکستان کے حالیہ فائل اٹھا کر دیکھیں تو ہمارے اس قول کی تصدیق ہو جائے گی۔ یہ حکومت کی پریس برانچ بھی دیکھ رہی ہے۔ کہ "الفضل" میں کسی متنازعہ امر کو زیر بحث اسی لئے نہیں لایا جاتا۔ اور اسی لئے خاص احتیاط کی جاتی ہے۔ کہ ان دوستوں کو بات کا تبنگڑ بنانے کا موقع نہ ملے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ ہماری سخت احتیاط کے باوجود بھی جیسا کہ پنجابی میں کہتے ہیں۔ "سات پھیر ڈال کر بھی یہ دونو صاحب خواہ جوڑ کھاتی ہو یا نہ کھاتی ہو کوئی نہ کوئی بات بزعم خود نکال لیتے ہیں۔ اور اپنی فطرت کا تقاضا پورا کر لیتے ہیں۔

آج کل ان کے ہاتھ میں مشق ستم کے لئے لفظ "ملا" پڑ گیا ہے۔ حالانکہ سب جانتے ہیں۔ کہ علمائے حق کے ساتھ ساتھ شروع ہی سے علمائے سوء کا گروہ بھی لگا چلا آیا ہے۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے لے کر علامہ اقبال مرحوم "قائد اعظم مرحوم اور سکندر مرزا تک، علمائے سوء کے شاکی چلے آئے ہیں۔ اور آج کل کی مسلمہ اصطلاح میں ایسے علمائے سوء کو "ملا" کے لفظ سے یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن ذرا مولانا نصر اللہ خاں صاحب عزیز کا استدلال ملاحظہ فرمایئے۔ فرماتے ہیں

"قطع نظر اس کے کہ جن حضرات نے "ملا" کو ملک و ملت کے لئے خطرناک قرار دیا ہے۔ ان کا روئے سخن کن مسائل کے سلسلے میں تھا۔ سوال یہ ہے۔ کہ جب مرزائی معاصرین ملا کو گالی دیتے ہیں۔ تو ان کے ذہن میں کون لوگ ہوتے ہیں۔ اور ان کا مقصد اس سے کیا ہوتا ہے علمائے اسلام کو گالیاں دینا ان لوگوں کا شیوہ جدید نہیں بلکہ اس کا آغاز خود مرزا غلام احمد نے کیا تھا۔ انہوں نے ہر اس عالم دین کو جس نے ان کے دعاوی کو نہ مانا بے نقط گالیاں دیں۔ اور ان احادیث کا مصداق ٹھیرایا۔ جو علمائے سوء کے متعلق ارشاد ہوئی ہیں۔ حالانکہ ان میں بڑے بڑے جلیل القدر علماء اور صلحاء تھے جو علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل کی بشارت کے مورد تھے۔ یہی روش مرزائی معاصرین نے عہد حاضر کے علمائے حق کے بارے میں اختیار کر رکھی ہے۔ اور وہ ان کو ملا کہہ کر امت میں اور ارباب اختیار میں بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ ان کا قصور صرف یہ ہے۔ کہ انہوں نے کتاب و سنت کی روشنی میں قادیانیوں کے متعلق چند مطالبات اپنی حکومت کے سامنے پیش کئے اور اس معاملے میں اقبال مرحوم کو اولیت کا شرف حاصل ہے۔" (روزنامہ تسنیم ۱۷ ستمبر ۵۴ء)

یہاں مولانا صاحب یہ باور کرانا چاہتے ہیں۔ کہ جب دوسرے اکابر "ملا" کو خطرناک قرار دیتے ہیں۔ تو ان کے پیش نظر خدا جانے کیا مسائل اور کون لوگ ہوتے ہیں۔ مگر جب "مرزائی" معاصر یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔ تو ان کے پیش نظر وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جنہوں نے کچھ عرصہ ہوا "قادیانیوں" کے متعلق مطالبات کئے تھے۔ اس سے مولانا کا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ وہ ان لوگوں کو از سرِ نو "مرزائیوں" کے خلاف بھڑکا ئیں۔

ہمیں حیرانی اس بات کی ہے۔ کہ مولانا موصوف ان لوگوں کے اب چیمپئن بن رہے ہیں۔ جن کو مولانا موصوف اور ان کے ساتھیوں نے خود "راست اقدام" پر آمادہ کیا تھا۔ مگر جب اس کے نتائج سامنے آنے لگے تھے۔ تو صاف آنکھیں پھرا گئے تھے۔ اور سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کو اپنے بیان میں جو انہوں نے تحقیقاتی عدالت میں دیا۔ فسادات کی تمام ذمہ داری ان پر ڈالنے اور اپنے آپ کو بری الذمہ ثابت کرنے پر ایڑی چوٹی کا زور خرچ کرنا پڑا۔ چنانچہ آپ نے جو بیان ۲۹ ۵۳ کو تحقیقاتی عدالت میں داخل فرمایا۔ اس کے آخر میں فرماتے ہیں:-

"بہر حال میری ان کوششوں سے یہ بات عیاں ہے۔ کہ میں نے اپنی حد تک اس نزاع کے تینوں فریقوں کو مصالحت پر آمادہ کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے۔ مگر ہر فریق نے مجھے ان کوششوں کی وہ بڑی سے بڑی سزا دی جو وہ دے سکتا تھا۔ ایک فریق نے بھرے جلسوں میں متعدد بار عوام کو میرے خلاف بھڑکایا۔ یہاں تک کہ ۶ر مارچ کی صبح کو ایک مشتعل مجمع میرے مکان پر چڑھ آیا۔ دوسرے فریق نے پانچ واجب القتل (؟) خونی ملاؤں میں مجھے بھی شمولیت کا شرف عطا کیا۔ تیسرے فریق نے مجھے گرفتار کر کے میرا کورٹ مارشل کرایا۔ اور مجھے پہلے سزائے موت اور پھر چودہ سال قید بامشقت کی سزا دلوائی۔"

(بیان مودودی صاحب مورخہ ۲۹ ۵۳)

یہ ایک فریق جس نے مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے خلاف بھرے جلسوں میں عوام کو بھڑکایا۔ یہاں تک کہ ۶ر مارچ کی صبح کو ایک مشتعل مجمع آپ کے مکان پر بھی چڑھ آیا تھا۔ کون تھا؟ کیا یہ ایک فریق انہی علماء کا نہیں تھا۔ جنہوں نے قادیانیوں کے خلاف چند مطالبات حکومت سے کر رکھے تھے؟

کیا اس سے یہ واضح نہیں ہے۔ کہ جن علماء نے بقول سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی عوام کو ان کے خلاف بھڑکایا تھا۔ مولانا نصر اللہ خاں انہی علماء کو اب بیچارے ناکردہ گناہ قادیانیوں کے خلاف بھڑکانے کی کوشش فرما رہے ہیں۔ اور ان کے بڑے ہمدرد اور خیر خواہ بن کر انہیں جتلا رہے ہیں۔ کہ دیکھو "مرزائی" تم کو "ملا" کہتے ہیں۔ یعنی بقول مومن ؎

جان کہتا ہے بے وفا جانا
دیکھو دشمن نے تم کو کیا جانا

حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان بیچارے علماء کو بھی "راست اقدام" کے رستہ پر ڈالنے والے خود مولانا نصر اللہ خاں اور مولانا امین احسن صاحب اصلاحی ہی تھے۔

حالانکہ یہ علمائے کرام اچھی طرح جانتے تھے۔ کہ اسلامی جماعت والوں سے وفا کی امید رکھنا عبث ہے۔ مگر انہیں بھلا پھسلا کر انہوں نے اڑچے لگا ہی لیا۔ اور جب آگ لگ چکی۔ اور باز پرس کا خطرہ پیدا ہوا۔ تو صاف منکر ہو گئے۔ اور کہنے لگے۔ ہم تو ان سے واقف بھی نہیں۔ اور لمبے لمبے بیان دے کر اپنی صفائی پیش کرنے لگے۔ ہم یہ اپنی طرف سے باتیں نہیں بنا رہے۔ بلکہ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ میں اس کا بھی واضح ثبوت موجود ہے۔ کہ "راست اقدام" دراصل اسلامی جماعت والوں بلکہ خود سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے ہی دماغ کی اختراع تھی۔ کیونکہ جو ثبوت ہم پیش کرنے والے ہیں۔ اس میں مولانا نصر اللہ خاں اور مولانا امین احسن اصلاحی کا ذکر ہے۔ اور یقیناً یہ دونوں بزرگ مولانا مودودی صاحب کے قریب ترین حلقہ بگوشوں میں سے ہیں۔ ہم زیادہ دیر انتظار میں نہیں رکھنا چاہتے۔ تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (اردو) کے صفحہ ۱۱۲ پر شق علما ملاحظہ فرمایئے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

"ایک تازہ خفیہ اطلاع منظر ہے۔ کہ آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل لاہور کے سرگرم ارکان مستقبل کی راہ عمل پر متفق نہیں ہیں۔ جو گروہ حکومت کے خلاف براہ راست اقدام کر کے اس کو مطالبات کی منظوری پر مجبور کرنے کا حامی ہے۔ اس میں آل پاکستان مجلس احرار کے شیخ حسام الدین جماعت اسلامی کے نصر اللہ خاں عزیز اور امین احسن اصلاحی۔ اہلحدیث کے مولانا داؤد غزنوی اور جمعیتہ علمائے اسلام کے عبد الحلیم قاسمی شامل ہیں۔ دوسرا گروہ جو آئینی اور پُرامن طریق سے تحریک کو جاری رکھنے کا حامی ہے۔ اس میں آل پاکستان مجلس احرار کے ماسٹر تاج الدین انصاری جمعیتہ العلمائے پاکستان کے مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری اور غلام محمد ترنم۔ حزب الاحناف کے مولانا محمد ارشد پناہوی۔ شیعہ جماعت کے حافظ کفایت حسین اور مظفر علی شمسی اور "زمیندار" کے مالک مولانا اختر علی شریک ہیں۔ شیخ حسام الدین نے ۲۸ر اگست کو اس مسئلہ پر ماسٹر تاج الدین سے گفتگو کی۔ اور ان کو اپنے گروہ کے ممبروں کے خیالات بتائے۔ انہوں نے ماسٹر تاج الدین کو بتایا۔ کہ جماعت اسلامی۔ جمعیتہ العلمائے اسلام اور انجمن اہلحدیث کے ممبر آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل کی موجودہ پالیسی کو پسند نہیں کرتے۔ اور صاف طور پر کہہ دیا۔ کہ اگر آل مسلم پارٹیز کی مجلس عمل کسی کمزور پالیسی پر کاربند ہونا چاہتی ہے۔ تو ہمارا اس سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ ماسٹر تاج الدین نے جواب دیا۔ کہ اگر احمدیوں کے خلاف پراپیگنڈا پاکستان کے دوسرے صوبوں تک وسیع کر دیا جائے۔ تو مرکزی حکومت احمدیوں کے خلاف ہمارے مطالبات منظور کر لیگی۔ ماسٹر تاج الدین نے شیخ حسام الدین کو یہ بھی بتایا۔ کہ مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری کسی راست اقدام کے حامی نہیں ہیں۔ وہ بہت ذی اثر بزرگ ہیں۔ اور ان کی رائے کا احترام کرنا چاہیئے۔ ماسٹر تاج الدین نے شیخ حسام الدین سے یہ بھی کہا۔ کہ ہم کو جماعت اسلامی کی ہدایات سے دھوکے میں آکر احمق نہیں بننا چاہیئے۔ کیونکہ اس جماعت کی تو پالیسی یہ ہے۔ کہ حکومت وقت کے لئے مشکلات پیدا کی جائیں۔"

کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا۔ کہ راست اقدام کے فتنہ کے اگر مخترع نہیں تو اولین موید اسلامی جماعت والے ہی تھے۔ اور جن پر مودودی صاحب راست اقدام کا سارا الزام دھر رہے ہیں۔ ان کو اکسانے والے دراصل یہی پاکباز تھے؟

یہ خفیہ رپورٹ جس کا اقتباس اوپر درج کیا گیا ہے۔ کسی معمولی افسر کی نہیں ہے۔ بلکہ پنجاب کے ہوم سکرٹری کی طرف سے ڈپٹی سکرٹری وزارت داخلہ کو مورخہ ۲۱ ۵۲ کو ارسال کی گئی تھی۔ یعنی مجلس عمل کے راست اقدام کے فیصلہ ۲۶ ۵۳ سے چار ماہ سے بھی کچھ عرصہ پہلے کیا ان علمائے کرام کو جماعت اسلامی کے پہلے ہاتھ نہیں لگے ہوئے کہ اب وہ مولانا نصر اللہ خاں صاحب کے اس بہکاوے میں آجائیں گے۔ کہ "مرزائی" جب لفظ "ملا" استعمال کرتے ہیں۔ تو ان کا "روئے سخن" ان علماء کی طرف ہوتا ہے۔ جنہوں نے جماعت اسلامی کی بے وفائی سے زخم کھا کر جو بقول سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی عوام کو ان کے خلاف بھڑکایا۔ یہاں تک کہ ایک مشتعل مجمع ان کے مکان پر چڑھ آیا۔ کیا علمائے کرام اسلامی جماعت کی اس نیکی کو بھول سکتے ہیں۔

حصولِ علم کے متعلق رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

اور

دورِ اوّل کے مسلمانوں کا شاندار نظامِ تعلیم

(خورشید احمد)

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا معجزانہ اثر

اچھی سے اچھی اور بہتر سے بہتر بات بے فائدہ اور رائیگاں جاتی ہے۔ اگر اسکے پیچھے عمل کی طاقت نہ ہو۔ اسلام کے مقدس بانی اور ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو جو خصوصیات دنیا کے مذہبی پیشواؤں اور مصلحین کی صف میں سب سے ممتاز، بلند، منفرد مقام پر کھڑا کرتی ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان فیض ترجمان سے نکلنے والا ایک ایک لفظ اپنے اندر معجزانہ تاثیر اور عمل کی بے پناہ قوت رکھتا تھا۔ ویسے تو ہر شخص ہر ایک ہی برائیوں سے بچنے نیک کام کرنے اور علم حاصل کرنے کی نصیحت کر سکتا ہے۔ اور جن لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے قوتِ گویائی میں کمال عطا فرمایا ہے۔ وہ ان باتوں کو نہائت خوبصورت جامع اور بلیغ الفاظ میں بیان کر سکتے ہیں لیکن نتیجہ کے لحاظ سے ان کا کیا اثر ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ یہی کہ سننے والے کچھ عرصہ کے لئے سر جھومنے لگیں۔ یا وقتی طور پر جوش اور ولولہ کا کوئی ابال اٹھے۔ اور پھر ٹھنڈا ہو جائے۔ لیکن جب ہمارے محبوب امی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نہائت سادہ الفاظ میں انہی باتوں کی تلقین فرمائی تو جانتے ہیں آپ کہ اس کا کیا اثر ہوا؟

عربوں کی پرلے درجے کی وحشی اور اجڈ قوم نے پہلے تو آن کی آن میں ان تمام برائیوں اور خرابیوں کو مستقل طور پر چھوڑ دیا۔ جو ان میں نسلاً بعد نسلٍ چلی آتی تھیں۔ اور جو ان کی گھٹی میں پڑ چکی تھیں۔ اور پھر اس قوم نے اس مقدس امی نبی کی قوتِ قدسیہ کے طفیل یہ مقام حاصل کر لیا۔ کہ تقوےٰ، بزرگی، ایثار، غرض انسانیت کے جملہ بلند ترین اوصاف کے مجسم پیکر بن گئے۔ یہ کتنا حیرت انگیز اور ایمان افروز نظارہ ہے کہ ہمارے اس مقدس آقا نے جس بات کا بھی اشارہ فرمایا۔ مسلمانوں نے اس وقت تک چین نہیں لیا۔ جب تک کہ اس میں اعلےٰ ترین مراتب حاصل نہیں کر لئے۔ الفاظ کا یہ معجزانہ اور عظیم الشان اثر یقیناً اسلام کی تاریخ کے سوا اور کہیں بھی نہیں ملتا۔ اللھم صل علیٰ محمد و علیٰ آل محمد۔

حصول تعلیم کے متعلق ارشاد نبوی

مثال کے طور پر صرف ایک امر کو لیجئے۔ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو مخاطب کر کے فرمایا۔

(۱) طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ۔ یعنی علم حاصل کرنا ہر ایک مسلمان مرد اور عورت کا فرض ہے۔

(۲) اطلبو العلم ولو کان بالصین علم حاصل کرو، خواہ اس کے لئے دور دراز کے ممالک کا سفر کرنا پڑے۔

یہ نہائت سادہ الفاظ ہیں لیکن ان الفاظ نے مسلمانوں پر اتنا عظیم الشان ہمہ گیر اور گہرا اثر ڈالا۔ کہ سرزمین عرب جو ظلمت اور جہالت کا گہوارہ تھی۔ دنیا بھر کے علوم و فنون کا مرجع بن گئی۔ اور عربوں کی قوم صرف خود ہی بحرِ علم کی غواص نہیں بنی۔ بلکہ اس نے علم و حکمت کی ایسی شمع روشن کی کہ دنیا کی ایک ایک قوم نے اس سے اپنے گھر روشن کئے۔ اور اس طرح دنیا کی جاہل ترین قوم اس نبیٔ امی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوتِ قدسیہ سے دنیا بھر کی معلم اعظم بن گئی۔

اسلامی نظام تعلیم

تحصیل علم کے متعلق ارشاد نبوی کی تعمیل میں مسلمانوں نے کیا کیا کوششیں کیں۔ اور علوم و فنون کے تمام شعبوں میں کیا کیا کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ یہ اپنی جگہ ایک لمبا اور مستقل مضمون ہے۔ اس وقت مسلمانوں کے نظام تعلیم کے متعلق ایک یوروپین مصنف کی کتاب سے چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں۔

اسلامی نظام تعلیم کی تفصیلات میں بھی ہمیں بہت سی ایسی خصوصیات ملیں گی۔ جن سے مسلمانوں کی عدیم النظیر علمی ادبی خدمات کی اہمیت اور حصول تعلیم کے متعلق رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی عملی قوت کی عظمت کا اندازہ لگایا جا سکے گا۔ ہمارے لئے تو خاص طور پر دورِ اول کے اسلامی نظام تعلیم کو جاننا ضروری ہے۔ کیونکہ آج ہم بھی اللہ تعالےٰ کی طرف سے دنیا میں اسلامی نظام کے احیاء کے لئے ذمہ دار بنائے گئے ہیں۔

[illegible] پہلے یہ عرض کر دینا [illegible] اقتباسات کو تمام و کمال درست [illegible] ممکن ہے بعض جگہ [illegible] کو دیکھنے یا ان سے نتائج اخذ کرنے میں [illegible] ہو۔ لیکن بہر حال اس کی اکثر تحقیق درست اور مسلمانوں کے ابتدائی نظام تعلیم کو صحیح طور پر آئینہ دار معلوم ہوتی ہے۔ اور ہم اس قیمتی اور قابل قدر تحقیق سے بہت کچھ استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ اقتباسات ایک جرمن پروفیسر ڈاکٹر ڈی بینے بیرک کی کتاب "اسلامی نظام تعلیم" سے لئے گئے ہیں۔ جو اس نے ۱۹۵۰ء میں شائع کی تھی۔

عالمگیر برادری کا تصور

"اسلام نے صدیوں تک ایشیا افریقہ اور مغربی یورپ کی مختلف اقوام کو متحد کر کے ان کے دلوں میں اس زبردست احساس کی لہر جاری کر دی۔ کہ وہ مختلف النوع ملکی اور نسلی امتیازات و اختلافات کے باوجود ایک عالمگیر برادری کے سلسلے میں منسلک اور ایک ہی خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔" ص۱

کامل ترین آزادی

"ایک خصوصیت جو اسلامی نظام تعلیم میں عام ہے سب سے پہلے ہماری توجہ اپنی طرف کھینچتی ہے۔ وہ خصوصیت یہ ہے کہ کیا ابتدائی مکاتب اور کیا اعلےٰ مدارس دونوں میں وہ نظم اور ضبط جو ہمارے مدارس پر زور سے حاوی ہے ان میں قطعاً مفقود ہے ۔ ۔ ۔ ۔

وہاں کی تعلیم کی ابتدا اور مدارس کا قیام خالصتہً آزادانہ شوق کا نتیجہ تھا۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ درس و تدریس میں کامل ترین آزادی جو ذہن میں آ سکتی ہے اسلامی مدارس میں اس کی ایک نہائت شاندار مثال ہمارے سامنے موجود ہے" ص۱۱

علم کا عالمگیر چرچا

"یہ نہیں کہ صدیوں کے بعد ہمیں کسی ایک گاؤں میں مسجد کے اندر یا مسجد کے ملحق ابتدائی تعلیم کے لئے ایک سکول نظر آئے۔ نہیں بلکہ تاریخ اسلام کے ابتدائی عہد میں بھی اسی قسم کی تعلیم کا انتظام موجود تھا۔ اور نہ صرف عرب عراق بلکہ دور دراز کے صوبوں میں بھی تھا۔ مثال کے طور پر خلافت عباسیہ کے بانی ابو مسلم کو دیکھ لیجئے۔ وہ بچپن میں خراسان کے ایک سکول میں پڑھا کرتا تھا۔ اور یہ واقعہ پہلی صدی ہجری کا ہے۔ دوسری صدی ہجری میں ایران کے شہر شوستر میں ہمیں نہ صرف ایک سکول نظر آتا ہے بلکہ نصاب تعلیم کے اختتام تک تعلیم جاری رکھنا سرکاری جبر کے بغیر قانون بن گیا تھا ۔ ۔ ۔ ۔

لڑکا چھ برس کی عمر میں مکتب چلا جاتا تھا۔ جب معلم کسی جماعت کی طرف سے مقرر ہوتا تھا۔ [illegible] بھی تعلیم سے مفت فائدہ اٹھاتے تھے۔ [illegible]" ص۱۳

تربیت اخلاق

"اسلام کے متعدد [illegible] میں ہزاروں اور لاکھوں ابتدائی مکتب پیدا کر دیئے گو ان سکولوں کا دائرہ عمل تنگ ہوتا تھا۔ اور طریقِ تعلیم میں بھی سختی ہوتی تھی۔ تاہم اس حقیقت سے انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ اسلام نے حقیقی انسان دوستی کا بہت بڑا نمونہ پیش کر دیا۔" ص۱۴

تعلیم کا اہم ماخذ

"مسلمان اقوام کے درمیان تحصیل علوم کا بے نظیر شوق جس کی وسعت اور عالمگیری کی مثال تاریخ عالم میں ڈھونڈے سے نہیں ملتی۔ ان کے درس و تدریس کا حکومت کی پابندیوں سے کامل آزادی ان میں علوم کی حیرت انگیز اشاعت اور اسلامی مدارس کی زندگی بخش اور ان تھک کوششوں کو اسلام کے اثر سے بے نیاز نہیں سمجھا جا سکتا۔" ص۱۸-۱۹

"قرآن نے کئی قوموں پر وہ روحانی اثر ڈالا کہ ان میں قرآن کے پڑھنے کا آزادانہ شوق پیدا ہو گیا۔ اور اسی شوق نے کسی خارجی اثر یا حکومت کی تحریک کے بغیر ابتدائی مکاتب پیدا کر دیئے۔" ص۱۲

ابتدائی مکاتب کا نصاب

"ہر ایک قسم کی سختی اور ہر طرح کے حوصلہ شکن تجارب کے باوجود اسلام نے علم کے شوق کو زندہ کیا۔ اور ابتدائی تعلیم کے محدود نصاب سے تعلیم میں جن نقائص کے پیدا ہو جانے کا احتمال تھا۔ ان

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

سیلاب کی تباہ کاری کے متعلق مشرقی پاکستان کے اخبارات کا تاثر

(از مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مقیم ڈھاکہ)

ڈھاکہ کا اردو روزنامہ "پاسبان" اپنی ۷ ستمبر کی اشاعت ایڈیٹوریل میں زیر عنوان "دعا" لکھتا ہے۔

"صوبے میں سیلاب کا زور بڑھتے دیکھ کر ڈھاکہ کے کچھ مسلمانوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ تدبیروں کے ساتھ ساتھ بارگاہ الٰہی کی طرف بھی رجوع کیا جائے۔ اس رحیم و کریم سے رحم و کرم کی دعا مانگی جائے اور گڑگڑا گڑگڑا کر یہ دعا کی جائے کہ اے غفور رحیم تو ہماری خطاؤں اور غفلتوں پر نظر نہ کر بلکہ اپنی رحمت اور ہماری مجبوریوں۔ لاچاریوں اور پریشانیوں کو دیکھ ا ہمیں یقین ہے کہ اگر تیری رحمت کا دریا جوش میں آجائے تو ایسے ایسے سیلاب سے ہزاروں گنا زیادہ تباہ کن سیلاب بھی حقیر اور بے وقعت ثابت ہوئے اللہ ہماری فریاد سن اور ہمیں تباہیوں سے بچا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مگر کیا بندوں کا کام بس یہی ہے کہ وہ مصیبت کے وقت تو خدا کو یاد کریں۔ اللہ کی چوکھٹ پر سجدہ ریزی کریں۔ اور جب اطمینان و سکون میسر ہو۔ تو پھر اس کی طرف سے غافل ہو جائیں یقیناً یہ بات نہیں ہونی چاہیئے۔ مگر آج اس مصیبت کی گھڑیوں میں ہم سبھوں کو یہ تہیہ کرنا چاہیئے کہ خدا کی اس تنبیہہ کا اثر لیں گے۔ اور اب اس کی طرف سے کبھی غافل نہیں رہیں گے۔ ہماری دعاؤں کا اثر بھی اسی وقت ہوگا۔ جب کہ ہم صدق دل سے یہ تہیہ کرلیں۔" (پاسبان ۳ ستمبر ۵۴ء)

۳ - اسی تین ستمبر کی اشاعت میں حکیم ابو الاعجاز ماہر طب ڈھاکہ نے ایک لمبا خط لکھا ہے۔ جس کا عنوان ہے "آفات ارضی و سماوی اور توبہ و استغفار"

"یہ کس قدر دکھ کے ساتھ لکھنا ہوتا ہے کہ اس قدر سرزنش اور تازیانے کے باوجود بھی لوگوں کے دلوں میں بالخصوص مسلمانوں کو خوف خدا پیدا نہیں ہوتا۔ یہ ظاہر ہے کہ اپنے آپ کو مسلمان کہنے کے بعد اس پر ایمان لانا پڑے گا۔ کہ آفات ارضی و سماوی من جانب اللہ ہوا کرتے جن کے اسباب بندوں کی بداعمالیاں ہوا کرتی ہیں جیسا کہ سابقہ امم کی تواریخ شاہد ہیں۔

بدیں صورت مادی کوششیں جو ہونی چاہیئے وہ تو کرنا ہی چاہیئے۔ مگر اس کے ساتھ اللہ کی طرف بھی رجوع کرنا چاہیئے اور اپنی بداعمالیوں کا اعتراف کرکے توبہ و استغفار کرنا چاہیئے ایسا کرنے سے اللہ کا غیظ و غضب ٹھنڈا پڑتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یہ سیلاب مہینوں سے عوام کو مصائب میں مبتلا کئے ہوئے ہے اگرچہ ہمارے اعمال ایسے ہیں کہ طوفان نوح کی تاریخ کو دہرایا جائے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ علمائے کرام جن کو نائب رسول ہونے کا فخر حاصل ہے ان کی زبانوں پر مہریں لگی ہوئی ہیں۔ اور اپنے فرائض سے بے بہرہ ہیں۔ یہ حضرات اتنی تکلیف بھی گوارا نہیں کرتے کہ مسلمانوں کو اسلامی حیثیت سے ان کے مصائب اور آلام کے متعلق بتائیں کہ یہ کیا چیز ہے تاکہ مسلمان کچھ خدا کی طرف رجوع ہوں اور پناہ مانگیں۔ اگر خود عمل نہ کریں تو کم از کم اتنا تو بتائیں کہ آفات ارضی اور سماوی کے وقت عوام کو بالعموم اور مسلمانوں کو بالخصوص کیا کرنا چاہیئے۔ مگر حق تو یہ ہے کہ

از خویشتن کہ گم است کرا رہبری کند"

خط کے آخر میں تمام مولویوں اور مشائخ اور تمام مسلمانوں سے خدا تعالیٰ کے حضور گریہ و زاری اور توبہ و استغفار کی درد مندانہ اپیل کی ہے۔

ڈھاکہ میں ۳ ستمبر کو پلٹن میدان میں ایک اجتماعی دعا ہوئی ہے۔ جس میں نہایت گریہ و زاری کے ساتھ سیلاب کے رکنے کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اسی طرح ایک اجتماعی "یوم استغفار" منانے کے لئے بھی اپیل کی گئی ہے۔ غرض یہ احساس بڑی شدت کے ساتھ تمام لوگوں کے دلوں میں کام کر رہا ہے کہ اس بہت بڑی مصیبت سے نجات پانے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ تمام لوگ باہر نکل کر خدا تعالیٰ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں اور اس طرح خدا تعالیٰ کے غضب کی آتش کو اپنے آنسوؤں سے ٹھنڈا کریں۔

آخر میں میری تمام دوستوں سے اپیل ہے کہ تمام دوست سیلاب زدگان کے لئے نہایت درد دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو ان مصائب سے نجات دے اور ان کی حفاظت فرمائے اس کے ساتھ مالی امداد بھی نہایت فراخدلی کے ساتھ کرنا چاہیئے۔

تحریک جدید کی رقوم بھیجنے کا بہترین طریق

تحریک جدید کا ہر ایک قسم کا چندہ یا امانت کی رقوم بذریعہ بنک بھیجنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ چیک یا ڈرافٹ تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ کے نام لکھکر افسر امانت تحریک جدید ربوہ کو براہ راست بھیجا جائے۔ اس طرح رقم بلا تاخیر متعلقہ حساب میں جمع ہو جائیگی۔ اور آپ کو کسی قسم کی دقت نہ ہوگی۔ (افسر امانت تحریک جدید)

پنجاب یونیورسٹی کے کالجوں اور ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس میں داخلہ

مندرجہ ذیل تاریخوں پر متعلقہ کالجوں کے پرنسپل صاحبان کو اور متعلقہ ڈیپارٹمنٹس کے افسران اعلیٰ کو درخواستیں دینے کی ہدایت ہوئی ہے:۔

عربی یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ باٹنی ۲۹ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ کیمیکل ٹکنالوجی ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء جیولوجی دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ جرمن یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ ہسٹری دو اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ جرنلزم ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ ریاضی ۲۴ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ پرشین یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ فزکس ۱۷ ستمبر ۱۹۵۲ء پوسٹ گریجوایٹ ڈپلومہ ان انٹرنیشنل افیئرس چار اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ سٹے ٹس ٹکس یکم اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ زوآلوجی ۲۵ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ آرٹس اینڈ کرافٹس یکم اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ کیمسٹری ۲۵ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ اکنامکس ۲۲ ستمبر تا دو اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ جیوگریفی ۲۷ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ ہیلے کالج آف کامرس ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء ایم کام سات اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ اسلامیات ۳۰ ستمبر ۱۹۵۲ء۔ لا کالج یکم تا آٹھ اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ اورینٹل کالج یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ فارمے کیوٹکس تین اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ پولیٹیکل سائنس یکم اکتوبر ۱۹۵۲ء سپینش فرینچ رشین یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ اردو یکم تا دس اکتوبر ۱۹۵۲ء۔ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس میں داخلے کے لئے درخواستیں معرفت پرنسپل صاحبان ایفلیئیٹڈ کالجز ہونی چاہئیں۔ (ڈان $\frac{9}{52}$)

R.P.N.—13Th G.S.P.C.T.S Course

تحریری امتحان ۱۱ تا ۱۴ جنوری ۱۹۵۳ء کراچی راولپنڈی لاہور پشاور ڈھاکہ و چاٹگانگ میں انگلش جنرل نالج ریاضی اور فزکس و کیمسٹری میں ہوگا۔ کامیاب امیدواران کا ڈاکٹری معائنہ ہوگا۔ اور انٹر سروسز سیلیکشن بورڈ کے سامنے ان کا انٹرویو ہوگا۔ انتخاب میں آنے والے آخری انتخاب کے لئے رائل پاکستان نیول سیلیکشن بورڈ کے سامنے بغرض انٹرویو پیش ہوں گے۔ آخری انتخاب میں آنے والے امیدواران ٹریننگ کے لئے جائنٹ سروسز پری کیڈٹ ٹریننگ سکول میں بھیجے جاویں گے۔ شرائط: غیر شادی شدہ - تاریخ پیدائش یکم مئی ۱۹۳۶ء و یکم مئی ۱۹۳۹ء کے درمیان یکم مئی ۱۹۵۵ء کو ۱۶ اور ۱۸ سال کے درمیان عمر- میٹرک یا سینیئر کیمبرج پاس۔ پانچ روپے فیس داخلہ کوہاٹ میں دوران ٹریننگ -/۵۳ روپے ماہوار علاوہ راشن و رہائش و طبی مشورہ۔ کیڈٹ مقرر کئے پر -/۱۲۰ روپے ماہوار۔ فارم داخلہ و پری کیڈٹ پمفلٹ کے لئے مندرجہ ذیل پر لکھیں۔

Captain, R.P.N. Barracks, Queens Road, Karachi.

اسی پتہ پر درخواستیں بصیغہ رجسٹری دس دسمبر ۱۹۵۲ء تک طلب کی گئی ہیں۔ (سول لاہور $\frac{9}{52}$ 11)

پشاور یونیورسٹی میں کلرکوں کی — ضرورت

فرسٹ گریڈ کلرک - تنخواہ ۱۰۵-۱۰-۲۵۵ - شرائط: گریجوایٹ۔
پانچ سالہ تجربہ

سیکنڈ گریڈ کلرک - تنخواہ ۷۵-۵-۱۵۰ - شرائط فرسٹ ڈویژن میٹرک
دفتری کام کا تجربہ

تھرڈ گریڈ کلرک - تنخواہ ۵۰-۴-۹۰-۵-۱۰۰ - شرائط: میٹرک
دفتری کام کا تجربہ

ٹائپ جاننے والوں کو ترجیح - درخواستیں بمعہ مصدقہ نقول سرٹیفکیٹس بنام رجسٹرار پشاور یونیورسٹی ۲۰ ستمبر ۱۹۵۲ء تک طلب کی گئی ہیں۔ (سول لاہور $\frac{9}{52}$ 11) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

سالانہ اجتماع میں شامل ہونیوالے خدام نوٹ کرلیں

مرکزی مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس مرتبہ اجتماع کے موقعہ پر دوکانات کی عام اجازت نہ دی جائے۔ البتہ جو خدام چائے وغیرہ کے عادی ہوں۔ ان کے لئے اجتماع پر صرف چائے دودھ دہی۔ لسی وغیرہ کی دوکان کا انتظام کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ اور کوئی چیز نہیں ملے گی۔

خدام آتے وقت اپنے ہمراہ بھنے ہوئے چنے ضرور لائیں۔ تا ناشتہ کے طور پر کام آسکیں نیز چائے وغیرہ بھی صرف معین اوقات میں مل سکے گی۔ ہر وقت دکان نہیں کھلی رکھی جائے گی۔ اس لئے خدام اس کے لئے تیار ہو کر آئیں۔

اسی طرح ہر خادم کے پاس سامان میں ایک پنسل کا موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ اجتماع کے موقع پر دفتر کی طرف سے کسی کو پنسل نہیں دی جائے گی۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تحقیق و سائنس

کیا حرکت قلب بند ہونے کے بعد بھی انسانی زندگی قائم رہ سکتی ہے

دل انسانی جسم کا سب سے اہم جزو سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس پر دورانِ خون کا دارومدار ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ انسان کی زندگی اسی وقت تک ہی قائم رہ سکتی ہے۔ جب تک دل کی حرکت جاری ہے۔ گذشتہ چند سالوں سے حرکتِ قلب سے بند ہو جانے سے اموات میں جو اضافہ ہوا ہے۔ اس سے بھی اس خیال کی تصدیق ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب اسے ایک طے شدہ بات سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ سائنسدان نہ صرف دل پر قابو پانے میں کامیاب ہونے لگے ہیں۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے۔ کہ دل کی حرکت بند ہونے سے انسان کی موت ہرگز واقع نہیں ہوتی تو کیا آپ یقین کریں گے؟

امریکہ کے سائنسدانوں نے چند ڈاکٹروں کے تعاون سے ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے۔ جو بالکل دل کی طرح انسانی جسم میں دورانِ خون کا انتظام چلاتی ہے۔ اس مشین کا مقصد یہ ہے کہ دل کا اپریشن کرتے وقت اس کی حرکت بند کر دی جائے۔ اور اس دوران میں دل کا کام مشین سے لیا جائے۔ تاکہ سرجن اپنا کام آسانی اور اطمینان سے کر سکے۔ یہ مشین انسانی جسم کو پینتالیس منٹ تک زندہ رکھ سکتی ہے۔ ایک عام انسان کے لئے یہ بات ضرور تعجب خیز ہے اور یہ خیال نیا نہیں۔ اور نہ کوئی ملک اس سلسلے میں اپنی اجارہ داری کا دعویٰ ہی کر سکتا ہے۔ گذشتہ تین سالوں میں امریکہ کے علاوہ روس برطانیہ اور فرانس میں بھی دل اور اس کے عمل پر بہت تحقیق کی گئی ہے۔ اور وہاں بھی ایسے ہی نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

دل کو انسانی جسم میں اتنی اہمیت حاصل نہیں۔ جتنی کہ اسے دی جاتی ہے۔ یہ ایک کھوکھلا اور مضبوط پمپ ہے۔ جس کی جسامت بند مٹھی جتنی ہے یہ چار حصوں میں منقسم ہے۔ ان کے حصوں کے درمیان کواڑ (والو) لگے ہوئے ہیں۔ اور ان کا مقصد دورانِ خون کو جاری رکھنا ہے جب دل دھڑکتا ہے۔ تو والو بند ہو جاتے ہیں ہر دھڑکن کے ساتھ دل کے بالائی حصے سکڑتے ہیں۔ اور خون زیریں حصوں میں آ جاتا ہے۔ یہاں سے یہ خون شریانوں میں پہنچتا ہے۔ اور پھر سارے جسم کا چکر لگا کر دوبارہ دل کے بالائی حصوں میں آ جاتا ہے۔ دل ایک منٹ میں [illegible] مرتبہ دھڑکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا۔ کہ ایک دوسرے اس کی حرکت ایک مقررہ شرح سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ یہ خون کے کئی گیلن حرکت میں لاتا ہے۔ اور انہیں جسم کے مختلف حصوں میں پہنچاتا ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ ایک عضو جو ایسا کام انجام دیتا ہے۔ بہت مضبوط ہوگا۔ دل کو چیرا اور کھولا جا سکتا ہے۔ اور اس کی حرکت کو روکے بغیر اس کا اپریشن بھی کر سکتے ہیں۔ کئی موقعوں پر بعض لوگوں کے دل کی حرکت بند ہو گئی۔ لیکن ڈاکٹر اسے بحال کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ ایک سات سالہ بچے کے حلق کا اپریشن ہو رہا تھا۔ کہ اس کے دل کی حرکت یکلخت بند ہو گئی۔ سرجن نے پہلے تو سانس بحال کرنے کا مصنوعی طریقہ استعمال کیا۔ پھر بچے کو ایک ایسی دوا کا ٹیکہ لگایا۔ جس سے دل کی حرکت کو بہت تقویت پہنچتی ہے۔ لیکن دونوں طریقے ناکام رہے۔ سرجن نے بچے کی چھاتی کو چیرا۔ اور دل کی مالش شروع کر دی۔ پچیس منٹ کی جدوجہد کے بعد دل کی حرکت اچانک بحال ہو گئی۔ یہ پہلا موقعہ نہ تھا۔ کہ انسانی زندگی یوں بچائی گئی۔ اس قسم کے واقعات پہلے بھی ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ پہلا موقعہ تھا کہ دل کی حرکت تقریباً آدھ گھنٹہ بعد بحال ہوئی۔ اس واقعہ ...... نے نہ صرف اس خیال کی تصدیق کی ہے۔ کہ علم طب حیرت انگیز ترقی کر رہا ہے۔ بلکہ سائنسدانوں کو یہ سوچنے پر بھی مجبور کر دیا ہے۔ کہ انسانی زندگی کو دل کی حرکت بغیر بھی جاری رکھا جا سکتا ہے۔ [illegible]ء میں ماسکو میں جہاں کے سرجن انسان کو دوبارہ زندگی دینے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے ہیں۔ اس عہد کا عجیب سے عجیب تر اپریشن ہوا۔ صبح کے گیارہ بجے ایک ۳۴ سالہ آدمی مردہ پایا گیا۔ جن ڈاکٹروں نے معائنہ کے بعد اس کی موت کی تصدیق کر دی۔ اسے ہسپتال پہنچایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر سمرنو نے اس کا اپریشن کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ڈاکٹر سمرنو سالہا سال سے کتوں اور بلیوں کے متعلق یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ وہ حرکت قلب بند ہو جانے سے بے حس ہو کر گر پڑتے ہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے دل کی حرکت کو بحال کرنے کے عام طریقے استعمال کئے۔ جو ناکام رہے۔ اس کے بعد آپ نے بجلی کی لہروں کو اس کے دل میں داخل کر دیا۔ پونے بارہ بجے اس شخص نے سانس لینا شروع کر دیا۔ اور آنکھیں کھول دیں۔ اسی دن وہ شخص چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا۔ شام کے وقت ڈاکٹر سمرنو نے ماسکو ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ دل کی حرکت اگر کسی بیماری کی وجہ سے بند نہ ہو۔ بلکہ محض اتفاقی ہو تو میں دل کی حرکت بحال کر سکتا ہوں۔ بعض دفعہ انسان کی موت محض زیادہ مشقت یا تکلیف برداشت کرنے سے ہو جاتی ہے۔ میں ایسے لوگوں کو چند گھنٹوں کے لئے دوبارہ زندہ کر سکتا ہوں۔ ۱۹۳۰ء اور ۱۹۴۰ء کے درمیان برطانیہ میں بھی اسی قسم کی تحقیقات ہوئی۔ وہاں یہ معلوم کیا گیا۔ کہ دل کی حرکت بند ہونے کے چھ منٹ بعد تک دماغ صحیح سلامت رہتا ہے۔ یہ وقفہ بہت مختصر تھا۔ لیکن کئی موقعوں پر ڈاکٹر چھ منٹ سے کم وقت میں دل کی حرکت بحال کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اس طرح کئی اشخاص جو بظاہر مر گئے تھے۔ بچا لئے گئے۔ ڈاکٹر میکن ان دنوں کتوں کے متعلق تحقیق کر رہے تھے۔ آپ تجربوں میں حصہ لینے والے کتوں کا دل نکال لیتے اور اس کا اپریشن کرتے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا۔ کہ ایک ماہ بعد وہی کتے پہلے سے زیادہ تیز بھاگنے لگتے۔ ان کامیابیوں نے ان کا حوصلہ بڑھا دیا اور [illegible]ء میں انہوں نے پانچ ایسے اشخاص پر اپنا تجربہ کیا جن کی عمر ساٹھ سے زیادہ تھی۔ یہ سب اپریشن کامیاب ہوئے۔

امریکہ میں بھی [illegible]ء میں اسی قسم کے تجربے ہوئے۔ کلیولینڈ کے رہنے والے ڈاکٹر بیک نے ایک ایسا آلہ ایجاد کیا۔ جو دل کی حرکت کو بحال کر سکتا تھا۔ آپ نے متعدد اشخاص پر عملی تجربات بھی کئے۔ ان میں سے بیشتر کامیاب رہے۔ ایک تجربہ ایک باسٹھ سالہ بوڑھے پر کیا گیا۔ جو سردی لگ جانے کی وجہ سے بظاہر مر گیا تھا۔ آپ نے اس کی دل کی حرکت کو بحال کر کے اسے دوبارہ زندہ کیا۔ اور ساتھ ہی اس کے بیٹے کو تار دے کر بلا لیا۔ یہ شخص تین مرتبہ مرا اور تینوں مرتبہ اسے زندہ کیا گیا۔ اس دوران میں اس نے نہ صرف ضروری کاغذات پر ہی دستخط کئے۔ بلکہ اپنی جائداد کا انتقال و انتظام بھی کر گیا۔

سائنسدانوں نے اب موت کی دو قسمیں کر دی ہیں۔ پہلی صورت میں دورانِ خون اور عمل تنفس بیکار ہو جاتا ہے۔ باقی اعضاء جن میں دماغ بھی شامل ہے۔ زندہ اور صحیح سلامت رہتے ہیں۔ ایسی موت عموماً اچانک واقع ہوتی ہے۔ مثلاً گولی یا چاقو لگنے سے۔ سائنسدانوں کے خیال کے مطابق ایسی صورت میں انسانی زندگی بحال کی جا سکتی ہے۔ دوسری قسم کی موت وہ ہے۔ جس میں دوسرے اعضاء بھی جواب دے دیتے ہیں۔ اس صورت حال کا علاج سائنسدانوں کے پاس کوئی نہیں۔

اس طرح ڈاکٹروں اور سائنسدانوں نے ایک دوسرے کے تعاون اور تجربات سے فائدہ اٹھایا ہے یہی وجہ ہے۔ کہ اس میدان میں ترقی کا سہرا کسی فرد واحد کے سر باندھنا ممکن نہیں۔ جن دنوں مذکورہ مشین امریکہ میں بنی۔ انہی دنوں سکاٹ لینڈ کے دو جراحوں نے بھی اسی قسم کی مشین تیار کی۔ اب یہ دونوں ڈاکٹر ایک ایسی مشین بنانے کی فکر میں ہیں جس سے بیک وقت دل اور پھیپھڑوں کا کام لیا جا سکے۔ اس مقصد میں کامیابی مشکل اور دور نہیں۔ اور اس کے بعد دنیا بھر کے سائنسدان یہ سوچنے لگیں گے۔ کہ اب ہمارا اگلا قدم کیا ہونا چاہیئے

ان حقائق سے آپ اس غلط فہمی میں بھی مبتلا نہ ہو جائیں۔ کہ سائنسدانوں نے موت کو مغلوب کر لیا ہے۔ دل اور پھیپھڑے تو ہمارے جسم کے محض دو عضو ہیں۔ ان پر قابو پانے کا مطلب موت کی تسخیر ہرگز نہیں۔ ہمارے جسم کے دوسرے بے شمار اعضاء ایسے ہیں۔ جو ابھی تک سائنسدانوں کے پنجۂ گرفت سے آزاد ہیں۔ (ماخوذ)

تحریک جدید کا سابقہ بقایا

تحریک جدید کے وہ احباب کرام جو انیس (۱۹) سال پورے کر چکے ہیں۔ ان کے نام ایک کتاب میں شائع کرنے کے لئے لکھے جا رہے ہیں۔ اور اگر کسی کے ذمہ بقایا ہے۔ تو اسے اطلاع دی جا رہی ہے کہ وہ اپنا بقایا ادا کر کے اپنا نام فہرست میں اندراج کروا لیں۔ دفتر اول کا بقایا ادا کرنے والے احباب اول تو جن سالوں کا بقایا ادا کریں۔ کوپن میں ان کی تصریح کریں۔ اگر یاد نہ ہو تو "سابقہ بقایا تحریک جدید" لکھ دیں۔ تا غلطی سے کسی دوسری مد میں نہ پڑ جائے اور اس طرح ان کو خفگی ہو۔ بس بقایا دار اپنا بقایا ادا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ تاکہ ان کا نام فہرست میں آ جائے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

مطبع ضیاء الاسلام میں ایک سنگساز کی ضرورت

مطبع ضیاء الاسلام ربوہ کے لئے ہمیں ایک سنگساز کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست ارسال کریں۔ درخواست میں کوائف اور تنخواہ کا ذکر کریں۔ جو وہ کم از کم لینے کے لئے تیار ہوں (جلال الدین شمس انچارج تالیف و تصنیف ربوہ)

حصولِ علم کے متعلق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات (بقیہ صفحہ ۴)

سد باب کر دیا۔ نصاب بہت محدود تھا۔ سب سے اول ضروری تھا۔ کہ قرآن شریف آنا سکھا دیا جائے جو دینی ضروریات اور فرائض کی ادائیگی کے لئے کافی ہو۔۔۔۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ تحریر کا فن بھی سیکھتے تھے۔۔۔۔ عراق کے مکتبوں میں تحریر کی مشق معمولی کاروباری ضروریات سے بہت بڑھی ہوئی تھی۔ اندلس میں صرف و نحو بھی پڑھائی جاتی تھی۔ ایران، خراسان، ماوراء النہر وغیرہ مشرقی ممالک میں عربی گرامر کی تعلیم لازمی تھی۔۔۔ تیرھویں صدی میں فارسی شعراء کے کلام کا مطالعہ بھی ضروری سمجھا جاتا تھا۔ (ص ۱۵-۱۶)

اعلیٰ تعلیم

اعلیٰ تعلیم سے مراد اول فقہ تھی۔ اور فقہ کی بنیاد قرآن شریف حدیث اور قیاس پر ہے ان ہی سے قانون اسلام تمام تر اخذ کیا گیا ہے بہت عرصہ نہیں گذرا تھا۔ کہ علم لغت و معانی کے ذریعے فقہ اور خادم بھی پیدا ہو گئے۔ لیکن یہ سب علوم زیادہ تر شریعت مقدسہ کی خدمت کے لئے پیدا ہوئے۔ دنیوی علوم کے شوق میں بھی اکثر دینی غرض نہاں ہوتی تھی۔ (ص ۱۶-۱۸)

اسلامی نظام تعلیم میں مساجد کی حیثیت

بچوں کے مکتب اکثر مسجد میں ہوا کرتے تھے اور اب بھی ہیں۔ غریب بے کس مسافر اکثر مسجد میں ٹھہرتے۔ مریضوں کے قیام کا مساجد میں انتظام ہوتا تھا۔ اکثر اوقات مسجد دربار عدالت کا بھی کام دیتی تھی۔ کیونکہ عدل و انصاف بھی ایک مقدس فعل ہے۔ نظامیہ بغداد کا مشہور پروفیسر ابو اسحاق شیرازی اکثر مسجد میں ہی کھانا کھاتا تھا۔۔۔۔ اسلام میں تقدس کے لحاظ سے نماز سے دوسرے درجے پر علم ہے۔ اسلام میں ایک مخلص اور باعمل فقیہہ ایک ہزار نماز گذاروں کی نسبت شیطان پر زیادہ قوت رکھتا ہے۔۔۔۔ اسی کا نتیجہ تھا۔ کہ ایک ہی گنبد کے نیچے عبادت گذار نماز پڑھتے تھے۔ اور علم اللسان کا ایک ماہر کسی شاعر کے کلام پر لیکچر دیتا تھا۔ حریری کا نام یورپ میں معروف ہے۔ یہ شاعر بصرے کی ایک مسجد میں اپنی مذہبی مذاق کی نظموں پر لیکچر دیا کرتا تھا۔۔۔۔ تعلیم کے لئے بڑی بڑی گران قیمت عمارتیں کھڑی کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ مذہب اسلام نے خندہ پیشانی اور دریا دلی سے تعلیم کا انتظام کر دیا۔۔۔۔ یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ یہ لیکچر ہی ایک گنبد کے نیچے ہوتے ہوں گے جس کے نیچے لوگ نماز پڑھتے تھے۔ بڑی مسجدوں میں الگ بڑے بڑے ہال کمرے اور ملحقہ مکانات ہوا کرتے تھے اور دالان بھی جن سے تعلیم و تدریس کا کام لیا جاتا تھا۔

پنڈت نہرو چین میں مالنکوف سے ملاقات کریں گے

لندن ۱۶ ؍ ستمبر: مغربی مدبرین کے قریبی حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ پیکنگ میں پنڈت نہرو اور مسٹر مالنکوف کے درمیان ملاقات کا امکان ہے۔ ان حلقوں نے بتایا۔ کہ روسی وزیر اعظم مسٹر مالنکوف اور وزیر خارجہ روس مسٹر مولوٹوف آئندہ اکتوبر میں پیکنگ جائیں گے۔ پنڈت نہرو بھی اس وقت وزیر اعظم چین کی دعوت پر پیکنگ میں ہوں گے۔

برمی وزیر اعظم یو نو دسمبر میں چین جائیں گے

یاد رہے کہ جب مسٹر ماؤسی تنگ سرکاری دورہ پر رنگون گئے تھے۔ تو انہوں نے وزیر اعظم برما کو چین آنے کی دعوت دی تھی۔

دہلی کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ پنڈت نہرو چین سے لوٹتے وقت لاؤس، کمبوڈیا اور ویتنام کا بھی دورہ کریں گے۔ تاکہ بین الاقوامی نگران کمیشن کے کام کا معائنہ کر سکیں۔ چین جانے سے پہلے پنڈت نہرو دو روز تک برما میں مقیم رہیں گے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم اور ان کے ساتھی ایک سپیشل ڈکوٹا طیارے میں سفر کریں گے۔

یو پی میں گاؤ کشی پر پابندی لگانے کا سوال

لکھنؤ ۱۶ ؍ ستمبر: وزیر مال مسٹر چرن سنگھ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ گاؤ کشی پر پابندی لگانے کا سوال ریاستی حکومت نے تحقیقاتی کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے۔ یہ کمیٹی اس سال کے آخر تک اپنی رپورٹ پیش کر دے گی۔ مسٹر چرن سنگھ نے کہا۔ جب یہ رپورٹ تیار ہو جائے گی۔ تو کمیٹی کی سفارشات پر حکومت غور کرے گی۔ انہوں نے اس سوال کا نفی میں جواب دیا۔ کہ کیا حال ہی میں گاؤ کشی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے بتایا۔ کہ اس وقت صرف حسن پور کے نیپال بورڈ کے نذیر آباد گاؤ کشی ہوتی ہے

برما کی طرف سے کولمبو کانفرنس کی تجویز

ینگون ۱۶ ؍ ستمبر: وزیر اعظم برما مسٹر یو نو نے ایک تقریر میں کہا۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں امن و سکون برقرار رکھنے کے لئے متعلقہ ممالک کی کولمبو کانفرنس منعقد کی جائے۔ اگر ایسی کانفرنس ہوئی تو برما دعوت کئے جانے پر اس میں ضرور شریک ہوگا۔

بھارت میں برطانوی سرمایہ

نئی دہلی ۱۶ ؍ ستمبر: کل ایک سوال کے جواب میں بتایا گیا۔ کہ اس سال کی پہلی ششماہی میں ہندوستان میں لگے ہوئے غیر ملکی سرمایہ کے منافع کے طور پر تقریباً ۹ کروڑ روپے باہر بھیجے گئے۔ اس رقم کا ۷۸ فیصد یعنی سات کروڑ روپیہ سے زائد برطانیہ بھیجا گیا۔

لنکا اور بھارت کے درمیان کانفرنس میں تعطل واقع ہو گیا

کولمبو ۱۶ ؍ ستمبر: لنکا کو اصرار ہے۔ کہ ہندوستان لنکا سے ہندی الاصل لوگوں کو واپس بلا لے۔ اس مسئلہ پر ہندوستان اور لنکا کے نمائندوں کے درمیان تین گھنٹہ تک گفتگو جاری رہی لیکن کوئی تصفیہ نہ ہو سکا۔ سابق وزیر اعظم لنکا مسٹر ڈڈلے سینانائکے نے تنبیہ کیا۔ کہ اگر ان ہندی الاصل لوگوں کو ہندوستان نے واپس نہ لیا۔ تو لنکا نئی دہلی کے معاہدہ کو کالعدم قرار دے دیگا۔ باخبر لوگوں کا بیان ہے۔ کہ وزیر اعظم لنکا سر جان کوٹلی والا نے یہ کانفرنس طلب کی تھی۔ لیکن مذکورہ بالا مسئلہ پر اس میں تعطل پیدا ہو گیا۔

بیان کیا جاتا ہے۔ کہ فریقین نے گفت و شنید کے دوران اپنے سابق نظریات کی تائید کی۔ یہ تمام بحث ان لوگوں کے متعلق ہے۔ جو نہ ہندوستان کے شہری ہیں اور نہ لنکا کے حقوق شہریت حاصل کر سکے ہیں۔ لنکا کی رائے ہے۔ کہ ان لوگوں کی ذمہ داری ہندوستان کو قبول کرنی چاہیئے۔ لیکن ہندوستان اس سے انکار کرتا ہے۔

* نے آج ایک بیان میں سیٹو پر سخت نکتہ چینی کی۔ اور سے ایشیائی ممالک کے خلاف ایک جارحانہ کارروائی قرار دیا

حضرت امیر المومنین کا مبارک ارشاد

اپنے ہاتھوں سے کچھ زائد کام کریں۔ اور اس کی آمد اشاعت اسلام میں دیں۔ اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ ہماری اردو کتابیں "پیارے خدا کی پیاری باتیں" "اور پیارے رسول کی پیاری باتیں"۔۔۔ وغیرہ اردو اور انگریزی کتابیں نیز اسلامی اصول کی فلاسفی "رسول کریم کے بے نظیر کارنامے" وغیرہ منگوائیں ہم نصف قیمت میں پہنچا دیں گے۔ اس طرح آپ نصف قیمت اشاعت اسلام میں دے سکتے ہیں۔ پاکستانی احباب جناب محاسب صاحب ربوہ کے پاس رقم جمع کرا سکتے ہیں۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد

امریکہ بحر الکاہل میں اپنی فوجی طاقت کو متوازن بنا رہا ہے

واشنگٹن ۱۶ ؍ ستمبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ ۵۹ ہزار ٹن کا عظیم امریکی طیارہ بردار جہاز ”فورسٹ“ کو بحر اوقیانوس کی کمان سے منتقل کر کے عنقریب بحر الکاہل کے امریکی بیڑے میں شامل کر دیا جائے گا۔ بحر اوقیانوس کے جہاز متعدد دیگر بحری دستے بھی بحر الکاہل بھیجے جا رہے ہیں۔

ابھی تک ان کی روانگی کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی مگر توقع ہے۔ کہ چار ماہ کے اندر اندر انہیں منتقل کر دیا جائے گا۔ ایک امریکی ترجمان نے واضح کیا ہے۔ کہ یہ اقدام فارموسا کی صورت حال کے پیش نظر نہیں کیا جا رہا۔ بلکہ یہ دونوں بڑے سمندروں میں امریکی بحری فوجوں کو متوازن بنانے کے منصوبے کے تحت کیا جا رہا ہے۔ اس وقت بحر الکاہل میں امریکہ کے ۱۵ طیارہ بردار جہاز، ۹ تباہ کن جہاز اور ۶۰ آبدوز کشتیاں موجود ہیں۔

لاہور ۱۶ ؍ ستمبر: تعمیرات عامہ پنجاب کے محکمہ بجلی کے ریلوے افسر کے دفتر واقع بھاٹی دروازہ لاہور کے اوقات کار تبدیل ہو گئے ہیں۔ اب یہ دفتر صبح ۸ بجے سے شام کے چار بجے تک کھلا رہے گا تاہم کام والے دنوں میں بجلی کے بل صبح ۸ بجے سے دو بجے بعد دوپہر تک وصول کئے جائیں گے۔ البتہ جمعہ کے روز بجلی کا کرایہ صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے دن تک وصول کیا جائے گا۔

بھارت اور پاکستان کے تعلقات

آگرہ ۱۶ ؍ ستمبر: بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خان نے کل ایک بیان میں کہا۔ کہ سیٹو معاہدہ پر دستخط کرنے سے بھارت اور پاکستان کے تعلقات پر کچھ اثر نہیں پڑے گا آپ منگل کے روز یہاں پہنچے تھے۔ اور آج واپس دہلی پہنچ گئے ہیں آپ نے اعلان کیا کہ مفاہمت کا واحد طریقہ یہی ہے۔ کہ ان کے متنازعہ مسائل حل کئے جائیں۔ اور یہ براہ راست گفت و شنید سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ ان ممالک کے طلباء، سماجی کارکنوں اور کھلاڑیوں کا ایک دوسرے ملکوں میں دورہ بھی خوشگوار تعلقات پیدا کر سکتا ہے۔

سیٹو پر وزیر خارجہ روس کی نکتہ چینی

پیرس ۱۶ ؍ ستمبر: ماسکو ریڈیو کے ایک نشریہ کے مطابق وزیر خارجہ روس مسٹر مولوٹوف

ایران سے امریکی ہتھیار روس بھیجے جا رہے ہیں

تہران ۱۶ ستمبر۔ ایک باخبر حلقے نے آج بتایا کہ سنتے امریکی ہتھیاروں کے نمونے ایران سے روس پہونچ گئے ہیں۔ ان حلقوں نے بتایا کہ امریکہ سے ایران پہونچنے والے اسلحہ کے نمونے فوراً ایران سے روس پہونچ جاتے ہیں۔ یہ کام ایرانی فوج میں موجود کمیونسٹوں کی تنظیم دیتی ہے۔ امریکن فوجی ماہرین اور ایران کے جنرل اسٹاف کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے۔ اسے بھی کمیونسٹ برابر دیکھتے رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ آئندہ زیادہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جائیں گی۔

یو پی کے تین ۳ دریا اپنے راستے بدل رہے ہیں

لکھنؤ ۱۶ ستمبر۔ حکومت یو پی ریاست کے تین دریاؤں گنڈک۔ گھاگھرا اور راپتی کے اپنے اپنے راستے بدلنے کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے حالیہ سیلابوں کے بعد ان دریاؤں نے اپنے نئے راستے بنا لئے ہیں۔

ہوڑہ میں پولیس نے گولی چلادی
ایک عورت ہلاک

کلکتہ ۱۶ ستمبر پولیس نے کوئلہ چرانے والوں پر گولی چلادی۔ فائرنگ سے ایک عورت ہلاک اور ایک شخص زخمی ہوا۔ کہا جاتا ہے کہ بعض لوگ ریل کے ایک ڈبے سے کوئلہ چرا رہے تھے۔ کہ پولیس نے ان کو للکارا۔ ان لوگوں نے فوراً پولیس پر حملہ کر دیا اور سپاہیوں کی رائفلیں چھیننا چاہیں۔ اس پر پولیس نے گولی چلادی۔ جس سے ایک عورت اور ایک مرد زخمی ہو گیا۔ زخمی عورت ہسپتال میں ہلاک ہو گئی۔

وزیراعظم انڈونیشیا تاج محل دیکھیں گے

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ وزیراعظم انڈونیشیا مسٹر علی ۲۳ ستمبر کی صبح کو نئی دہلی پہونچ رہے ہیں وہ اپنے قیام کے دوران تاج محل کی سیر کریں گے۔ راشٹرپتی بھون میں وزیراعظم ان کے اعزاز میں ایک دعوت بھی دیں گے۔

اردن کی سرحد پر اسرائیلی حملے

عمان ۱۷ ستمبر۔ پتہ چلا ہے کہ اردن کی سرحدی چوکیوں پر حالیہ اسرائیلی حملوں پر غور کرنے کے لئے آج یہاں کیبنٹ کا اجلاس ہوا ہے۔ امید ہے کہ کیبنٹ اپنے اس اجلاس میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کی طرف سے قاہرہ میں کئے گئے حالیہ فیصلوں پر بھی غور کرے گی۔

عرب ممالک کو مسلح ہونے کی ضرورت ہے

قاہرہ ۱۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں عراقی وفد کے لیڈر ڈاکٹر جمالی نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ تاوقتیکہ عرب ممالک ہتھیاروں سے لیس ہو(کر)

عرب ممالک کے لئے امریکی فوجی امداد
—— پر اظہار افسوس ——

واشنگٹن ۱۶ ستمبر۔ اسرائیل کے وزیراعظم مسٹر موسیو شرتے نے کہا کہ امریکہ مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کو جمہوریت کی تقاد کے لئے ہتھیار بھیج کر اپنی قوم کے وسائل کو ضائع کر رہا ہے۔ کیونکہ کنارے پر بیٹھ کر تماشہ دیکھنا ان ممالک کی پرانی روایت ہے۔ انہوں نے امریکہ کی عراق اور مصر کو فوجی امداد دینے پر اپنے گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس امداد کے بعد یہ ممالک اسرائیل کے خلاف زیادہ شرارت کریں گے۔ جو کہ قیام امن کے لئے خطرہ ہے۔ انہوں نے خطہ سویز سے برطانوی فوجوں کے انخلا کے متعلق برطانوی مصری معاہدے پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔

اقوام متحدہ میں داخلہ کی ۲۱ درخواستوں
کے تصفیہ کا امکان نہیں ہے

نیویارک ۱۶ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی خاص مصالحتی کمیٹی نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا ہے۔ کہ اکیس ملکوں نے اقوام متحدہ میں داخلہ کے لئے جو درخواستیں دی ہیں۔ ان کے بارہ میں ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے۔ کہ تمام پوزیشن میں کوئی ایسی بنیادی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ جس کی مدد سے موجودہ مرحلے پر ان ملکوں کے رکنیت کے سوال کا حل ممکن ہو سکے تاہم اس ضمن میں مفاہمت کے تمام امکانات ختم نہیں ہوئے ہیں۔ درخواست دہندہ ملکوں میں البانیہ منگولیا۔ شرق اردن۔ پرتگال۔ آئرلینڈ۔ اٹلی ہنگری۔ آسٹریا۔ رومانیہ۔ بلغاریہ۔ فن لینڈ۔ لنکا۔ شمالی کوریا۔ جنوبی کوریا۔ نیپال۔ ویٹ نام لیبیا۔ عوامی ویٹ نام۔ کمبوڈیا۔ جاپان اور اور لاؤس شامل ہیں۔

واشنگٹن ۱۷ ستمبر۔ امریکی سینیٹ کی خصوصی کمیٹی جو سینیٹر جوزف میکارتھی کے خلاف الزامات کی تحقیقات کر رہی تھی۔ آج اس نے گواہوں کی سماعت کا کام ختم کر لیا۔

ہم ہوں گے اجتماعی تحفظ کی باتیں کرنا کھوکھلی ہیں ڈاکٹر جمالی نے کہا کہ ہمیں ہر قسم کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔

صوبہ بنگال میں آسامی اور بنگالی کے سوال پر تصادم

ہیلی کنڈی (آسام) ۱۶ ستمبر ہیلی کنڈی گورنمنٹ اسکول کے طلباء میں کل آسامی اور بنگالی زبان کے سوال پر سخت جھگڑا ہو گیا۔ جس میں کئی طلباء زخمی ہو گئے۔ دو طلباء کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ بعض طلبا چاہتے ہیں کہ اسکول میں آسامی بھی پڑھائی جائے۔ جب کہ دوسرے طلباء نے اس کی مخالفت کی۔ اس واقعہ کے بعد سے شہر کے متعدد مقامات پر پولیس کے پکٹ متعین کر دیئے گئے ہیں۔

برما کا ہند سے مطالبہ

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ برما ہندوستان پر زور دے رہا ہے کہ ہندوستان نے جو ۲ لاکھ ٹن چاول خریدنے کا وعدہ کیا تھا۔ اسے حکومت ہند جلد از جلد خریدے۔ ہندوستان نے ابھی تک ۱½ لاکھ ٹن چاول خریدا ہے باقی چاول اس وقت خریدے گا جب مناسب قیمت پر چاول مل سکے گا۔ اس معاہدہ پر گذشتہ مارچ میں دستخط ہوئے تھے۔

خان لونڈخور کو سات سال قید سخت
اور ساڑھے پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا

پشاور ۱۶ ستمبر۔ صوبہ سرحد عوامی لیگ کے لیڈر خان غلام محمد خاں لونڈخوڑ کو سات سال قید بامشقت اور ساڑھے پانچ ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی گئی ہے۔ اور جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں انہیں مزید اٹھارہ ماہ قید کی سزا بھگتنی ہوگی۔ خان غلام محمد خاں لونڈخوڑ کے خلاف گیارہ سال پرانے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے جرگہ نے انہیں یہ سزا دی ہے۔

انڈونیشیا فرانس سے قرضہ لیگا

پیرس ۱۶ ستمبر۔ انڈونیشی وزیر خزانہ آج کل یہاں ہیں۔ آپ ان شرائط کے بارے میں تبادلہ خیالات کریں گے۔ جن کے تحت فرانسیسی حکومت کی طرف سے انڈونیشیا کو سامان کی صورت میں قرضہ دیا جائے گا۔ وزیر خزانہ کے ہمراہ بنک آف انڈونیشیا کے مینیجر مسٹر لقمان حکیم بھی اتوار کو یہاں آئے تھے۔ آپ وزارت مالیات و اقتصادی امور کے فرانسیسی سکرٹری اور بنک آف فرانس گورنر کے ساتھ ملاقات کر کے انڈونیشیا میں فرانس کی نجی سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لیں گے۔

قبرص کے ترکوں کا احتجاج

قبرص ۱۶ ستمبر قبرص میں ترکی نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل نے برطانوی وزیر نو آبادیات کو جزیرہ میں آباد ایک لاکھ ترکوں کی طرف سے ایک برقیہ ارسال کیا ہے۔ جس میں لارڈ پادری کی طرف سے انتہائی قابل اعتراض زبان کے استعمال پر زبردست احتجاج کیا ہے۔ اور کہا ہے۔ اس سے قبرص کے ترکوں کی سخت قومی اہانت ہوئی ہے۔

معاہدہ سیٹو جارحانہ معاہدہ نہیں ہے

سائیگون ۱۶ ستمبر۔ ایک بیان میں ویٹ نام کے وزیر خارجہ نے سیٹو معاہدہ کا خیر مقدم کیا اور کہا۔ کہ یہ اقدام مناسب طور پر کیا گیا ہے وزیر خارجہ نے کہا۔ کہ میں نہیں سمجھتا۔ کہ اس معاہدہ کو جارحانہ کیوں کہا گیا ہے۔ یہ تو ڈیفنس پالیسی کی قسم کا ایک معاہدہ ہے انہوں نے کہا۔ کہ ویٹ نام جنوب مشرقی ایشیا کے وسط میں ہے۔ اور اس کو امن و تحفظ کی ضرورت ہے۔

دریائے برہم پتر میں پھر پانی
چڑھنا شروع ہو گیا

گوہاٹی ۱۶ ستمبر۔ دس دن تک ایک حالت میں رہنے کے بعد دریائے برہم پتر میں پانی کی سطح پھر بلند ہونی شروع ہو گئی ہے اتوار کی دوپہر سے شہر پالاس باڑی کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ پانی شہر کے مغربی علاقوں میں داخل ہو گیا ہے۔ ہائر ہائی اسکول کی عمارت۔ ایک دھرم شالہ اور ایک مندر دریا کی لہروں کی زد میں آ گئے ہیں۔ انخلاء کا کام تیزی سے ہو رہا ہے۔ یہ شہر گوہاٹی سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اور آسام میں گھریلو دستکاریوں اور لکڑی کے کاروبار کا اہم مرکز ہے۔

پاکستانی ہائی کمشنر آگرہ میں

آگرہ ۱۶ ستمبر۔ پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر غضنفر علی خان کل یہاں وارد ہوئے۔ انہوں نے تاج محل قلعہ آگرہ اور دوسرے تاریخی مقامات کی سیر کی۔ مقامی حکام نے پولیس کا خاص انتظام کیا تھا۔

—— جالندھر ۱۶ ستمبر۔ جالندھر میونسپلٹی کے انتخابات میں تین امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ میونسپل کمیٹی کے انتخابات ۲۷ ستمبر کو شروع ہو رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۶ ستمبر۔ ہندوستان کے وزیر داخلہ مسٹر جی بی پنت نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ریاست جموں و کشمیر میں داخلہ پر ریاستی حکومت کے نافذ کردہ قواعد کے تحت کنٹرول کیا جا رہا ہے۔ لیکن حکومت کشمیر کو پرمٹ سسٹم کو کب ختم کرنے والی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴